



## اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بند کے درمیان آدھا بانٹ دیا اور میرے بند کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتا ہے میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو کہتا ہوں: "اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بند کے درمیان آدھا بانٹ دیا اور میرے بند کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگے جب بند {الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے میرے بند کے لیے میرے بند نے میری حمد کی جب بند {الرَّحْمَنُ الرَّحِيمِ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے میرے بند نے میرے بند نے میری ثنا کی جب بند {مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے میرے بند نے میری بڑائی بیان کی - اور ایک مرتبہ کہتا ہے کہ میرے بند نے اپنے سارے کاموں کو میرے حوالے کر دیا - جب بند {إِيَّاكَ تَعْبُدُ وَإِيَّاكَ تَسْتَعِينُ} کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے اور میرے بند کے بیچ ہے اور میرے بند کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگے پھر جب بند {أَهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ، صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے لیے ہے اور میرے بند کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگے

[صحیح] [رواہ مسلم]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے حدیث قدسی میں کہا ہے: میں نے نماز میں پڑھی جانے والی سورہ فاتحہ کو اپنے اور اپنے بند کے بیچ آدھا بانٹ دیا اور آدھی سورت میرے لیے اور آدھی سورت اس کے لیے اس کا نصف اول حمد و ثنا اور اللہ کی بڑائی پر مشتمل ہے، جس پر اللہ بند کو بہترین بدلہ عطا کرتا ہے جب کہ اس کا نصف ثانی تضرع اور دعا سے عبارت ہے، جسے اللہ قبول فرماتا ہے اور انسان کو اس کی مانگی ہوئی ساری چیزیں عطا فرماتا ہے جب نماز پڑھ رہا شخص {الحمد لله رب العالمين} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بند نے میری حمد کی جب وہ {الرحمن الرحيم} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بند نے مدح و ثنا کی اور مخلوقات پر میرے عام احسان کا اعتراف کیا جب وہ {مالك يوم الدين} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ میرے بند نے میری بڑائی بیان کی جب وہ {إياك نعبد وإياك نستعين} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے اور میرے بند کے بیچ ہے اس طرح اس آیت کا نصف اول یعنی "إياك نعبد" اللہ کے لیے ہے، جس میں اللہ کی الوہیت اور بند کی بندگی کا اعتراف ہے اور اسی سے اس سورت کا پہلا نصف ختم ہو جاتا ہے، جو اللہ کے لیے ہے جب کہ اس آیت کا نصف ثانی یعنی "إياك نستعين" بند کے لیے ہے، جس میں اللہ کی مدد طلب کی گئی ہے اور اللہ نے اس سے مدد کا وعدہ فرمایا ہے پھر جب بند {أهدنا الصراط المستقيم} \* صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين} کہتا ہے، تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ یہ میرے بند کی جانب سے تضرع اور دعا ہے اور میرے بند کے لیے وہ سب کچھ ہے، جو وہ مانگے اور میں نے اس کی دعا قبول کر لی



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

